کلام: شیخ ناظم
08 Aug,2011

آرمیگاڈن: مشکل حالات میں کیسے محفوظ رہیں؟

ہمارے مُرشد کریم سیدنا ریاض احمد گوہر شاہی مدظلہُ العالی سے شاہ فیصل کالونی، کراچی میں 1997 میں ایک بڑے اجتماع میں سوال کیا گیا کہ اگر امام مہدیؑ کا چہرہ تمام ولیوں کو دکھا دیا گیا ہے تو برائے مہربانی کچھ ولیوں کے نام بتا دیں تا کہ ہم اُن کی کچھ عرصہ صحبت اختیار کریں۔ آپ نے جواب میں فرمایا: (پاکستانی) گھمکول شریف ہی چلے جاؤ۔ یورپ کے، لندن کے لوگ شیخ ناظم سے ملیں اور امریکہ والے شیخ ہشام سے ملیں۔ اُن لوگوں کو پتہ ہے۔

زندہ پیر گھمکول شریف تو نوے کے عشرے میں ہی اس دُنیا سے پردہ فرما گئے۔ جبکہ شیخ ناظم اور شیخ ہشام مسلسل لوگوں کو امام مہدی کے بارے میں مسلسل آگاہی دے رہے ہیں۔ شیخ کا کہنا ہے کہ دُنیا میں تیسری جنگ عظیم امام مہدی علیہ السلام کی آمد کا پیش خیمہ ہوگی اور امام مہدی کا ظہور انہی حالات میں ہوگا اور امام ہی تیسری جنگ عظیم یا آرمیگاڈن کا خاتمہ کریں گے۔

مارچ 2011 میں کیلیفورنیا کا رہائشی ایک امریکی شیخ ناظم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اُس نے چاہا کہ وہ امریکہ چھوڑ کر قبرص میں آجائے تا کہ آنے والی آفات سے محفوظ ہو جائے۔ اس پر شیخ ناظم نے اُن کو جو جواب دیا وہ سب لوگوں کے لئے دِلچسپی کا باعث ہوسکتا ہے۔ ہم مفادِ عامہ کے لئے اس کا اُردو ترجمہ پیش کر رہے ہیں۔ یوٹیوب پر یہ ویڈیو مندرجہ ذیل لنک پر انگریزی زبان میں دیکھی جاسکتی ہے: http://www.youtube.com/watch?v=wRqFTkXnuts

’’یمن میں ہونا بہتر ہے۔ یمن ایک بہت بڑا خطہ زمین ہے۔ یہاں قبرص میں بہت سے لوگ ہیں جو ہر طرف سے سمندر میں گھرے ہوئے ہیں۔ بحری جہازوں یا ہوائی جہازوں کا اتنا آنا جانا نہیں ہے۔ یہ تو ایک جیل کی طرح ہے۔ اطراف میں ہر طرف فوجی اڈے ہیں۔ جنگ نزدیک تر آگئی ہے۔ آتش گیر مادہ کو جیسے ایک ماچس کی تیلی دکھانے کی دیر ہے اور پھر ہر طرف تباہی۔ ترکی، دمشق (شام)، مشرق وسطیٰ، تمام کے تمام پھر روس چین یہاں وہاں ہر جگہ، اللہ کی پناہ۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ جیسے تیونس میں ہوا، مصر میں ہوا، یہ آرمیگاڈن کا آغاز ہے۔ ان کا وقت ختم ہوگیا ہے۔ ایک کے بعد ایک اسی طرح فال کرتے جائیں گے۔ تیونس، الجزائر، لبیا، مصر، شام، فلسطین، عراق، ترکی، حجاز (سعودی عربیہ)، تمام کے تمام۔

لہٰذا، میں نہیں کہہ سکتا کہ وہاں (امریکہ میں) زیادہ عرصہ رہو، طویل مسافت ہے۔ جب جنگ شروع ہو جائیگی تو مسافر جہازوں کی پرواز بند ہو جائیگی کیونکہ ہر طرف شوٹنگ ہوگی۔ اور کیلیفورنیا سے یہاں پہنچنا کوئی مختصر سفر نہیں ہے۔ **اگر تم وہاں مزید نہیں رہنا چاہتے ہو تو پھر تمہیں لازماً شیخ ہشام کے ساتھ رابطے میں رہنا ہوگا۔ یہ دیکھنا ہوگا کہ وہ کیا کر رہے ہیں، کہاں جا رہے ہیں۔** وہ (شیخ ہشام) بھی یہاں (قبرص) آنے کی اجازت مانگ رہے ہیں، مجھے نہیں معلوم اجازت ملتی ہے یا نہیں۔

اگر کوئی بھی واقعہ ہوتا ہے تو پھر تین دِن کے اندر اندر اُن کو چاہیے کہ وہ اپنے آبائی وطن کو روانہ ہو جائیں۔ اگر جنگ شروع ہو جاتی ہے تو پھر اُن کو یہاں آنے کی ضرورت نہیں ہے (پھر آنا خطرناک ہوگا)۔‘‘

اپریل، 2011 میں ایک نشست کے دوران، جس میں شیخ ہشام بھی موجود تھے، شیخ ناظم نے آنے والے مشکل

حالات اور اُن سے محفوظ رہنے کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے کہا:

''لوگ خشک پتوں کی مانند ہوا میں اُڑیں گے۔ پانچ میں سے ایک بچے گا۔ اگر ایٹمی ری ایکٹر اچانک پھٹ پڑیں تو کچھ بھی نہیں بچے گا۔ نہ انسان، نہ جانور، نہ درخت اور نہ ہی پتھر وغیرہ کچھ بھی نہیں۔ ایسی صورت میں اپنے فوراً گھروں کو لوٹ جاؤ۔ اپنے گھروں کے اندر رہو۔ یہ حکم ہے۔ جو کوئی بھی محفوظ رہنا چاہتا ہو، اگر آسمان میں کچھ بھی واقع ہو تو فوراً اپنے گھر میں داخل ہو جائے، اپنے گھر والوں کے ہمراہ وضو کرے اور دو رکعت نفل پڑھے اور جائے نماز پر ہی بیٹھ جائے وہ محفوظ رہے گا۔

دُنیا میں کم وبیش 6 ارب لوگ ہیں۔ یہ نہ تو اللہ کے لئے زندہ ہیں اور نہ ہی اللہ کے لئے کچھ کر رہے ہیں بلکہ یہ شیطان کے احکامات کی تعمیل میں لگے ہوئے ہیں۔ یہ شیطانی زندگی گزار رہے ہیں اور شیطانی موت مریں گے۔ ان کے لئے موت کی سزا لکھ دی گئی ہے۔ ہم اللہ جل شانہ کی پناہ چاہتے ہیں شیطان مردود سے اور خوفناک سزا سے۔

آجکل خاص طور پر نوجوان شیطان کے حکم کی تعمیل میں اور اُسکے کنٹرول میں ہیں۔ یہ نہیں بچیں گے۔ 100 میں سے ایک بچے گا۔ کیونکہ یہ شیطان کے حکم پر چل رہے ہیں۔ ان کے اعمال بھی شیطانی ہیں اور صفات بھی شیطانی ہیں۔ اللہ ان کو ختم کر دے گا۔ ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔

والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کا خیال کریں۔ مغرب کے بعد ان کو گھروں سے باہر نہ رہنے دیں۔ برائیوں کو باہر ہی چھوڑ دیں۔ برائی ہر جگہ پھیلی ہوئی ہے۔ اپنی اولاد کو اپنے ساتھ گھر کے اندر رکھو۔ ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں میں یہ اعلان کر دیں کہ وہ اپنے بچوں کا خیال کریں اور مغرب کے بعد ان کو گھر سے باہر نہ نکلنے دیں۔ یہ بہانہ مت بنائیں کہ اس کی کلاس ہے یا پریکٹس کرنے جانا ہے۔ نہیں۔ گھروں کے اندر رہو۔ جو گھر کے اندر رہے گا محفوظ رہے گا جو باہر ہوگا اُس کی کوئی ضمانت نہیں ہے۔ گھروں کے اندر رہو۔ خاص طور پر نوجوان گھروں کے اندر رہیں۔

(شیخ) ہشام! لوگوں کو وارننگ دے دو۔ کوئی سات سروں (جُسوں) والا ولی اللہ بھی گھر سے باہر لوگوں کی حفاظت کی ذمہ داری نہیں لے گا۔ جو کوئی بھی محفوظ رہنا چاہتا ہو مغرب کے بعد گھر سے نہ نکلے۔ یہ مت کہو کہ کلاس ہے، سکول ہے، یونیورسٹی ہے۔ یہ بہانے قبول نہیں کیے جائینگے۔ مغرب کے بعد گھر سے نکلے گا تو کسی بھی چیز سے نقصان اُٹھا سکتا ہے۔ مغرب کے بعد باہر نکلنا ہے تو مسجد کے لئے یا گھر پہنچنے کے لئے ہو۔ یہ وارننگ ساری دُنیا کے لئے مشرق، مغرب، شمال، جنوب سب کے لئے ہے۔
یہی حکم نوجوان عورتوں کیلئے ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ مارکیٹ میں جگہ جگہ آویزاں غیر شرعی ایڈورٹائزنگ (تجارتی فحش اشتہارات) پر نظر مت ڈالو۔ جو کوئی بھی اس حکم کی خلاف ورزی کرے گا وہ نتائج کا ذمہ دار خود ہوگا۔ حکومتوں کو چاہیے کہ وہ قانوناً عشاء کے بعد گھر سے باہر نکلنے کو ممنوع قرار دے دیں۔ شراب خانوں، کافی شاپس، سینما گھروں اور تھیٹروں کو اجازت دینا قابل قبول نہیں ہے۔ جو چیز بھی لوگوں کو گمراہ کرے ممنوع ہونی چاہیے۔ اگر سربراہان اس حکم کی اطاعت نہیں کریں گے تو اللہ کے حکم سے وہ کسی مصیبت میں مبتلا ہو جائیں گے۔ یہ حکم دیا گیا ہے کہ جو کوئی بھی اس حکم کو سننے کے بعد اس کی اطاعت نہیں کرے گا تو کسی نہ کسی ایسی مصیبت میں

گرفتار ہوگا جو اُسے پسند نہیں ہوگی۔

عورتوں کو (مردوں کے ساتھ) کام کرنے کی جگہوں پر جانے کی اجازت نہیں ہے، کوئی بھی صورتحال ہو۔

(یہاں پر سوال کیا گیا کہ یہ امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے پہلے ہے یا ظہور کے بعد؟ اُنہوں نے جواب دیا:)

امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے بعد یہ قانون ہر جگہ نافذ کردیا جائے گا۔اللہ تعالیٰ کے اسم قہار کا ظہور نزدیک آرہا ہے۔ یہ دُنیا ایک معمہ (Maze) کی حالت میں داخل ہو چکی ہے جس میں اسم القہار کا ظہور ہے۔وہ کہتے ہیں 'یہ ایک خطرناک زون ہے'۔ قرآن میں ہے: 'ایک چیونٹی نے کہا، اے چیونٹیو! اپنے گھروں کے اندر داخل ہوجاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اُن کا لشکر تمہیں کچل ڈالیں اور اُنہیں خبر ہی نہ ہو'۔(النمل۔18) قرآن کا یہ خطاب محض کہانی سنانے کے لئے نہیں ہے۔یہ مت سمجھو کہ اللہ تعالیٰ سبحانہُ قرآن میں قصے بیان فرماتے ہیں۔یہ اشارہ ہے کہ جو لوگ اپنے گھروں میں داخل ہوجائیں گے محفوظ رہیں گے۔جیسا کہ ہمارے پیغمبر ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی حرم میں داخل ہوجائے گا امان میں ہوگا۔جو کوئی بھی کسی گھر میں پناہ لے گا امان میں ہوگا۔ جو کوئی بھی گھر میں داخل ہوجائے گا اور دروازوں کو بند کرلے گا محفوظ رہے گا۔

اب وہ ولی اللہ جو اس دُنیا کا انتظام اور معاملات سنبھالتے ہیں کہہ رہے ہیں کہ یہ تمہاری حدود ہیں۔اگر تم (گناہ آلود زندگی سے) پسپائی کا فیصلہ کرتے ہو تو جلدی کرو۔اگر تم پسپائی کا فیصلہ نہیں کرتے تو تم ایک گہری کھائی میں گرنے والے ہو۔

یہ جو خواتین گھروں سے باہر آجا رہی ہوتی ہیں۔حتیٰ کہ عورتوں میں خوبصورت چہرے والی خواتین (ظہورِ مہدیؑ کے بعد) اگر ان احکامات کی خلاف ورزی کریں گی اور اپنی خوبصورتی کی نمائش کریں گی تو جب گھروں کو واپس لوٹیں گی تو نہایت بدصورت ہونگی تاکہ وہ دوبارہ گھروں سے باہر نہ نکلیں۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح پہلے جاہلیت کے دِنوں میں زیب و زینت کی نمائش کی جاتی تھی اُس طرح اظہارِ زینت نہ کرو۔(احزاب۔33)

عورتیں ہر جگہ اِدھر اُدھر گلیوں میں، مارکیٹ میں، ڈیپارٹمنٹس میں اور دفاتر میں لٹکی ہوئی ہیں۔جو کوئی ان کو دفاتر میں جانے کی اجازت دیتا ہے وہ بھی ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔ (شیخ) ہشام! یہ حکم بھی آرہا ہے۔

شیخ ہشام: یہ ہدایات ہیں لیکن حکم نہیں ہے۔قانون ابھی نہیں آیا ہے۔

شیخ ناظم: ہاں یہ درست ہے۔ ابھی ہم لوگوں کو وارننگ دے رہے ہیں کہ وہ محتاط ہوجائیں۔جب سرنگ میں سے گزر رہے ہو تو پھر اپنا سر کھڑکی سے باہر مت نکالو۔کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی چیز تم سے ٹکرا جائے۔ہر چیز بند کردو تاکہ کوئی بھی چیز تم سے نہ ٹکرائے۔یہ ہدایات ہیں۔یہ اب سننے والے پر ہے کہ وہ عمل کرتا ہے یا نہیں۔اس کا مطلب یہ ہے کہ اُمت میں وارننگ دینے والے ہونے ضروری ہیں۔اور مشرق و مغرب میں ایسے لوگ ہیں جو اس پر عمل کررہے ہیں۔" (حوالہ: نیچے دیا گیا یوٹیوب لنک)

http://www.youtube.com/watch?v=IPUKyWTTx_Y&playnext=1&list=PLABB74810D25EB605

انجمن سرفروشانِ اسلام، انٹرنیشنل